عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ

کے پیارے اَخلاق

04 June 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان کے علاوہ دنیا بھر میں دعوتِ اسلامی
کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کی رحمت بن کے دنیا میں تشریف لانے والے آقا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مَنْ سَرَّهُ اَنْ یَلْقَی اللّٰهَ غَداً رَاضِیاً، فَلْیُکْثِرِ الصَّلَاةَ عَلَیَّ

یعنی جسے یہ پسند ہو کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش ہوتے وَقت اللہ پاک اُس سے راضی ہو تو اسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھے۔ (کنزالعمال، ۱/۲۵۵، حدیث: ۲۲۲۶)

04 جون 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کے لئے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گستاخ کا چہرہ کالا ہو گیا

حضرت سعید بن مُسَیّب رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ تابعی بزرگ ہیں یعنی آپ نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کی زِیارت و صحبت پائی ہے، بہت نیک، عبادت گزار اور ولیِ کامِل تھے۔ حضرت علی بن زید رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: (ایک دِن میں حضرت سعید بن مُسَیّب رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں حاضِر ہوا) آپ نے ایک شخص کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اے علی بن زید! اس شخص کا چہرہ تو دیکھو...!! میں نے آگے بڑھ کر دیکھا تو اس شخص کا چہرہ بالکل کالا سیاہ ہوا پڑا تھا۔ آپ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اس کا سبب بیان کرتے ہوئے فرمایا: یہ شخص مسلمانوں کے تیسرے اور چوتھے خلیفہ حضرت عثمان و علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہما کی گستاخی کرتا تھا، میں نے اسے منع کیا مگر یہ

1...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

باز نہ آیا۔ پھر میں نے دُعا کی: یااللہ پاک! اس بد بخت کی گستاخی تجھے ناراض کرتی ہے تو مجھے اس میں کوئی نشانی دِکھا۔ پس تبھی اس کا چہرہ کالا سیاہ ہو گیا۔[1]

اللہ! اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ اللہ رَبُّ العزّت کی بارگاہ میں کتنا بلند مَقام رکھتے ہیں، آپ کی گستاخی رَبِّ قادِر و قیُّوم کو بالکل پسند نہیں ہے، یہ ضروری نہیں کہ گستاخِ عثمان کی دُنیوی سزا سب پر ظاہِر ہو، البتہ یہ طے ہے کہ جو حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ یا صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا گستاخ ہے اور بغیر توبہ کئے اسی حال میں مر جاتا ہے، آخرت میں سخت عذاب کا حقدار ہے۔

صحابہ کی برائی کرنے کا انجام

حضرت حسن رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو دنیا سے اس حال میں گیا کہ وہ اگلوں (مثلاً صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم اور تابعینِ کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم) کو بُرا کہتا ہو تو اللہ پاک اس پر ایک جانور مسلّط کر دے گا، جو اس کا گوشت نوچے گا اور وہ اس کی تکلیف قیامت تک محسوس کرے گا۔[2]

اَلْاَمَان وَالْحَفِیظ! پیارے اسلامی بھائیو! معاذ اللہ! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو بُرا کہنا کس قدر سخت گناہ ہے کہ اللہ پاک اس گناہ کی وجہ سے قیامت تک کے لئے عذاب میں مبتلا کر دے گا۔ یاد رکھیے! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو بُرا کہنا بڑا ہی سخت گناہ، اپنی قبر کو جہنّم کا گڑھا بنانے اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ یہ وہ مبارک ہستیاں ہیں، جن کے بارے میں ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ

1...الاستیعاب، رقم:1797، عثمان بن عفان الاموی، جلد:3، صفحہ:164۔
2...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب القبور، جلد:6، صفحہ:84، حدیث:130۔

فَبِاَیِّھِمُ اقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُم یعنی میرے صحابہ تاروں کی طرح ہیں تو تم ان میں سے جس کی پیروی کروگے، ہدایت پاؤگے۔ [1]

اللہ پاک ہمیں صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا باادب بنائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں ❁ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پھوپھی جان حضرت اُمِّ حکیم رَضِیَ اللہُ عنہا کے نواسے ہیں یا یُوں کہہ لیجئے کہ ایک طرح سے رشتے میں مالِکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بھانجے لگتے ہیں ❁ سابقینِ اَوَّلِین میں سے ہیں یعنی ابتدا ہی میں اسلام قبول کرکے دائرۂ اسلام میں داخِل ہو گئے تھے، اسلام قبول کرنے میں آپ کا چوتھا یا پانچواں نمبر ہے ❁ عَشَرَہ مُبَشَّرَہ (یعنی زبانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے جنّت کی خوشخبری پانے والے 10 صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم) میں سے ہیں ❁ سرکارِ اَعظم، رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ سے اتنی محبّت فرماتے تھے کہ آپ نے ایک، ایک کرکے اپنی 2 شہزادیاں حضرت عثمان رَضِیَ اللہُ عنہ کے نِکاح میں دیں۔ [2]

❁ اسلام کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی شہادت کے بعد

1... کشف الخفاء، جلد:1، صفحہ:118، حدیث:381۔
2... نزہۃ القاری، جلد:1، صفحہ:544، خلاصۃً۔

مسلمانوں کی کَثرتِ رائے سے **حضرت عثمانِ غنی** رَضِیَ اللہُ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے، 12سال تک آپ خلیفہ رہے، 40دن کے سخت مُحاصرے کے بعد، 18 ذوالحجہ 35 سن ہجری کو نہایت مظلومیت سے شہید کئے گئے۔ (1)

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ اچھے اَخلاق والے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! صحابیِ رسول حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ بہت بُلند رُتبہ ہیں، آپ کی اُونچی شانوں میں سے ایک شان یہ بھی ہے کہ حُضُورِ اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کو اپنے اَخلاق جیسے اعلیٰ اَخلاق والا فرمایا ہے۔ صحابیِ رسول حضرت اَبُو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: شہزادیٔ مصطفےٰ حضرت رُقَیَّہ رَضِیَ اللہُ عنہا جو حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی زوجۂ محترمہ ہیں، ایک دِن سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ان کے گھر تشریف لے گئے، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی شہزادی سے فرمایا: بیٹی! تم نے اَبُو عبد اللہ (یعنی عثمانِ غنی) کو کیسا پایا؟ عرض کیا: **وہ بہترین آدمی ہیں۔** فرمایا: **اَکْرِمِیْهِ فَاِنَّهٗ مِنْ اَشْبَهِ اَصْحَابِیْ بِیْ خُلُقًا یعنی بیٹی! عثمان کی عزّت کیا کرو! بے شک وہ اَخلاق میں مجھ سے بہت مشابہت رکھنے والے صحابی ہیں۔** (2)

بیٹیوں کو شوہر کی عزّت سکھایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک سے ہمیں 2 باتیں سیکھنے کو ملتی ہیں: **(1): پہلی** بات تو یہ دیکھئے! کہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی شہزادی صاحبہ

1... نزہۃ القاری، جلد: 1، صفحہ: 544و545 خلاصۃً۔

2... معجم کبیر، صفۃ عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ عنہ، جلد: 1 صفحہ: 42، حدیث: 97۔

کو شوہر کی عزّت سکھائی، فرمایا: اَکْرِمِیْہِ بیٹی! اپنے شوہر (عثمانِ غنی) کی عزّت کیا کرو!

اس سے پتا چلا کہ جو بیٹیوں والے ہیں اور بیٹیاں اللہ پاک کے کرم سے اپنے گھروں کی ہو چکی ہیں، انہیں چاہئے کہ اپنی بیٹیوں کو شوہر کی عزّت کرنا سکھائیں، اُنہیں تلقین کریں، انہیں شوہر کی اَہمیت و فَضیلت بتایا کریں۔ اسلام میں شوہر کے کتنے حقوق رکھے گئے ہیں، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ❁ عَوْرت پر سب آدمیوں سے زِیادہ حق اس کے شوہر کا ہے اور مرد پر اس کی ماں کا۔[1] ❁ اگر میں کسی کو حکم کرتا کہ غیرِ خدا کو سجدہ کرے تو حکم دیتا کہ عَوْرت اپنے شوہر کو سجدہ کرے، قسم اس کی جس کے قبضے میں مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی جان ہے! عَوْرَت اپنے پروردگار کا حق ادا نہ کرے گی جب تک شوہر کے کُل حق ادا نہ کرے۔[2] ❁ عَوْرت ایمان کی لذّت نہ پائے گی، جب تک حقِ شوہر ادا نہ کرے۔[3]

اندازہ کیجئے! یہ شوہر کے حقوق ہیں، جو ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بیان فرمائے ہیں، یہ حقوق اپنی شادِی شُدہ بیٹیوں کو اور جن کی شادِی بہت قریب ہے، ان کو سکھائیں۔ افسوس! ❁ آج مُعَاشرے میں طلاقیں بڑھ رہی ہیں ❁ مغربی ثقافت کو ہمارا مُعَاشرہ تیزی کے ساتھ اپناتا چلا جارہا ہے ❁ باقاعِدہ پلاننگ کے ساتھ عورتوں کو اُن کے شوہروں سے بَاغی بنایا جارہا ہے اور نتیجۃً خاندانی نظام دَرْہَم بَرہَم ہوتا جارہا ہے، ہمیں اس بات کا اِحساس کرنا چاہئے، اَفسوس کی بات ہے! ❁ آج بیٹی اگر میکے آکر اپنے سُسرال والوں اور شوہر کی بُرائی کرتی ہے، اُن کی غیبت کرتی ہے تو اسے ٹوکا نہیں جاتا، اُلٹا اس کو مزید بھڑکایا جاتا ہے، یہ بہت افسوسناک صُورتِ حال ہے، ان وُجوہات کی بنا پر ❁ خَاندانوں کے خَاندان

1… مستدرک، کتاب البر والصلۃ، اعظم الناس حقا…الخ، جلد:5، صفحہ:244، حدیث:7418۔
2… ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب حق الزوج علی المراۃ، صفحہ:297، حدیث:1853۔
3… مستدرک، کتاب البر والصلۃ، حق الزوج علی الزوجۃ، جلد:5، صفحہ:240، حدیث:7405۔

تباہ ہو رہے ہیں ❁ بچوں کا مستقبل تباہ ہو رہا ہے، ہمیں سمجھنا چاہئے، بالخصوص جو بیٹیوں کے والدین ہیں، انہیں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے اس مبارک انداز سے سبق لینا چاہئے۔

امیرِ اہلسنت کی اپنی شہزادی کو نصیحت

الحمدللہ! امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی اداؤں کو اپنانے والے ہیں، آپ نے اپنی شہزادی کو جو نصیحتیں فرمائیں، ان میں چند نصیحتیں یہ بھی تھیں، (1) شوہر کی طرف سے ملنے والا ہر حکم جو خلافِ شرع نہ ہو، بجالانا ضروری ہے (2) اپنے شوہر اور ساس کا کھڑے ہو کر اِستقبال کیجئے اور کھڑے ہو کر ہی رُخصت بھی کیجئے (3) اپنے لئے کسی قسم کا **سُوال** اپنے شوہر سے کر کے ان پر بوجھ مت بننا۔ ہاں اگر وہ مقرر کردہ حقوق ادا نہ کریں تو مانگ سکتی ہیں۔[1]

مکتبۃ المدینہ کا رسالہ ہے: **سُنّت نکاح**۔ اس رسالے میں اس طرح کی اَور بھی کئی نصیحتیں موجود ہیں، مشورہ ہے کہ یہ رسالہ خُود بھی ضرور پڑھ لیجئے! اور اگر شادِی شُدہ اَوْلاد ہے تو انہیں بھی لازمی پڑھائیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہمارے گھر اَمن و سُکون کا گہوارہ بن جائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔

(2): عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے پیارے اَخلاق

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حدیثِ پاک سُنی، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان بیان کرتے ہوئے فرمایا: اِنَّہٗ مِنْ اَشْبَہِ

1 ... صحابیات اور نصیحتوں کے مدنی پھول، صفحہ: 116 و 117 خلاصۃً۔

اَصۡحَابِیۡ بِیۡ خُلُقًا بے شک عثمان اَخلاق میں مجھ سے بہت مشابہت رکھنے والے صحابی ہیں۔[1]

سُبۡحٰنَ اللہ! کیسی پیاری فضیلت ہے...!! عظیم اَخلاق والے رسول، رسولِ مَقۡبُول صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاق کیسے ہیں؟ اللہ پاک نے فرمایا:

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ (پارہ:29، القلم:4)

ترجمہ کنزُالعرفان: اور بیشک تم یقیناً عظیم اخلاق پر ہو

سُبۡحٰنَ اللہ! یہ عظیم اَخلاق جو رَبِّ کریم نے اپنے مَحۡبُوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرمائے ہیں، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ ان پاکیزہ اَخلاق سے بہت بڑا حصّہ پانے والے صحابی ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے پیارے اَوصاف اور پاکیزہ اَخلاق کیسے ہیں؟ آئیے! چند ایک سُنتے ہیں:

(1): عثمانِ غنی پکّے ایمان والے ہیں

حضرت ثابِت بن عبدُ اللہ رحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کی خِدمت میں ایک شخص حاضِر ہوا، عرض کیا: اے اَمِیۡرَ الۡمُؤۡمِنِیۡن! میں مدینۂ پاک واپس جارہا ہوں، وہاں کے لوگ مجھ سے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے مُتَعَلِّق پُوچھ رہے تھے، انہیں کیا جواب دُوں؟ فرمایا: انہیں بتانا کہ یہ آیتِ کریمہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ پر مکمل فِٹ آتی ہے (آیت کونسی ہے؟ پارہ:7، سورۂ مائدہ کی یہ آیت):[2]

1... معجم کبیر، صفۃ عثمان بن عفان، جلد:1 صفحہ:42، حدیث:97۔

2... تفسیر در منثور، پارہ:7، سورۂ مائدہ، زیر آیت:93، جلد:3، صفحہ:174۔

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْاؕ وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ۠(۹۳) (پارہ:7، المائدہ:93)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: ایمان رکھیں اور اچھے عمل کریں پھر ڈریں اور ایمان رکھیں پھر ڈریں اور نیکیاں کریں اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے

یعنی اے سُوال کرنے والے: جب تم مدینے پہنچو تو وہاں والوں کو بتانا کہ عثمان وہ عظیمُ الشّان ہیں ❁ جنہوں نے ایمان قبول کیا ❁ نیک اَعْمال کیے ❁ ساری زندگی ایمان پر ثابت قدم رہے ❁ ساری زندگی تقویٰ اپنائے رہے ❁ اللہ پاک سے ڈرتے رہے ❁ آپ ایسے نیکوکار ہیں جن سے اللہ پاک محبّت فرماتا ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ ایمان اور تقوے پر ہمیشہ ثابِت قدم رہنے والے خوش نصیب ہیں۔

میں دِینِ اسلام کو ہرگز نہیں چھوڑوں گا

کتابوں میں لکھا ہے: جب حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے ایمان قبول کیا تو آپ کے چچا حکم بن اَبِی عَاص نے آپ کو رسیوں کے ساتھ باندھ دیا اور کہا: جب تک تم اسلام سے پِھر نہیں جاؤ گے، میں تمہیں ہرگز نہیں کھولوں گا، اَسْتَغْفِرُ اللہَ! (اس نے کئی دِن آپ کو یونہی تکلیف پہنچائی مگر) حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی زبانِ پاک پر صِرف ایک ہی بات تھی: خُدا کی قسم! اس پاکیزہ دِین کو ہرگز نہیں چھوڑوں گا۔

آخر وہی ہوا، حق جیت گیا، باطِل ہار گیا، حکم بن اَبِی عَاص نے جب حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی ایمان پر اِستقامت دیکھی تو اسے ہتھیار ڈالنے پڑے، بالآخر اس نے آپ کو قید سے آزاد کر دیا۔[1]

1 ... طبقات ابن سعد، رقم:14، عثمان بن عفان، ذکر اسلام عثمان بن عفان، جلد:3، صفحہ:40۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھئے! دِین پر کیسی اِستقامت ہے۔ انتہائی پختہ ترِین اِیمان ہونا ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا وَصف ہے، دُنیا میں کوئی ایسا نہ ہے، نہ تھا، نہ کبھی ہو گا کہ جس کا ایمان جانِ اِیمان، مکی مَدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جیسا ہو، الحمد للہ! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہ عنہ کو پیارے آقا، مکی مَدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے اس پاکیزہ وَصف کا فیضان نصیب تھا۔

کاش! ہمیں بھی دِین پر، اسلام پر، ایمان پر اِستقامت ملی رہے، کاش! اپنے اِیمان کی حِفاظت کی سوچ حقیقی معنوں میں نصیب ہو جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): عثمانِ غنی حیا والے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے پیارے پیارے اَخلاق میں سے ایک پیارا خُلق حیا بھی ہے۔ **آپ اُمّت میں سب سے بڑے حیادار ہیں۔** جی ہاں! **حدیثِ پاک میں ہے:** حیا ایمان سے ہے اور عثمان رَضِیَ اللہُ عنہ میری اُمّت میں سب سے بڑھ کر حیا کرنے والے ہیں۔[1]

فرشتے اُن سے حیا کرتے ہیں

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: ایک مرتبہ نبی کریم، رؤف رحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، آپ کی پنڈلی مُبارک سے کپڑا اہٹا ہوا تھا، اس دوران حضرت ابو بکر صدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ حاضِر ہوئے، آپ صَلَّی اللہُ

1... جامع صغیر، صفحہ:235، حدیث:3869۔

عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اِسی اَنداز پر تشریف فرما رہے، پھر حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ حاضِر ہوئے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اِسی اَنداز پر تشریف فرما رہے، پھر حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ حاضِر ہوئے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پنڈلی مُبارک کو ڈھانپ لیا، سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: ان کے جانے کے بعد میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میرے والدِ محترم آئے، آپ اِسی طرح تشریف فرما رہے، عمر آئے، آپ پھر بھی اِسی طرح تشریف فرما رہے، جب عثمان آئے تو آپ نے پنڈلی مُبارک ڈھانپ لی، اس میں کیا حکمت ہے؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلَا اَسْتَحْیِیْ مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحْیِ مِنْہُ الْمَلَائِکَۃُ کیا میں اُس شخص سے حیا نہ کروں! جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہیں حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ...!! آپ ایسے باحیا ہیں کہ فرشتے بھی آپ سے حیا کرتے ہیں۔

اسلام کا خُلق حیا ہے

ابن ماجہ کی حدیث ہے: بے شک ہر دین کا ایک خُلق ہے اور اسلام کا خُلق حیا ہے۔[2] یعنی ہر اُمَّت کی کوئی نہ کوئی خاص خَصلت و عادت ہوتی ہے جو دیگر خَصلتوں پر غالِب ہوتی ہے اور اسلام کی وہ خَصلت حیا ہے۔

اے عاشقانِ رسول! حیا کا ذِہن بنانے کے لئے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بہترین رِسالہ **باحیا نوجوان** مکتبۃُ المدینہ سے حاصل کرکے پڑھئے! اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دلائیے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! حیا کا دور دورہ ہو گا۔ اللہ پاک

1...مسلم، کتاب فضائل الصحابہ، باب من فضائل عثمان...الخ، صفحہ:937، حدیث:2401۔

2...ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب الحیاء، صفحہ:679، حدیث:4181۔

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے صدقے ہمیں بھی حیا کی دولت نصیب فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رِضائے اِلٰہی کے لئے بے قرار رہنا

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک بار حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بیمار ہو گئے، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو ساتھ لے کر ان کی تیمار داری کے لئے تشریف لائے تو دیکھا کہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ چہرہ زمین کی طرف کر کے لیٹے ہوئے تھے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عثمان! کیا ہوا، اپنا سَر کیوں نہیں اُٹھاتے؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! مجھے اللہ پاک سے حیا آتی ہے۔ سرکارِ عالی، مکے مدینے کے والی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیوں حیا آتی ہے؟ عرض کیا: **یارسُولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میں ڈرتا ہوں کہ کہیں میرا ربِّ کریم مجھ سے ناراض نہ ہو گیا ہو...!!**[1]

اللّٰہُ اکبر! **اے عاشقانِ رسول!** حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے کوئی گُناہ کا کام نہیں کیا تھا، اللہ پاک کی ناراضی والا کوئی کام نہیں ہوا تھا، مگر جو سچا عاشِق ہوتا ہے، اسے بَس ہر وقت یہ ہی فکر لگی رہتی ہے کہ کہیں میرا مَحْبُوب مجھ سے نَاراض نہ ہو جائے، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو بھی اسی طرح کی فکر لگی ہوئی تھی، آپ زمین کی طرف چہرہ کر کے لیٹے ہوئے تھے، سَر اُوپر نہیں اُٹھا رہے تھے، گویا اپنے طَور پر اِظْہارِ ندامت کر رہے تھے کہ ہائے! میرا ربّ مجھ سے ناراض نہ ہو گیا ہو۔ جب سلطانِ انبیا، مَحْبُوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ

1 ...ریاض النضرة، الباب الثالث، الفصل السادس، ذکر اختصاصه...الخ، جز:3، صفحہ:20۔

سَلَّم نے اپنے پیارے صحابی حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی بات سُنی تو فرمایا: **عثمان! یہ جبریل عَلَیْہِ السَّلام ہیں، مجھے خبر دے رہے ہیں کہ تم آسمان والوں کا نُور ہو، زمین والوں کا اور جنّت والوں کا چراغ ہو۔**[1]

آہ! ❁ ہمیں بس دُنیاوی فِکْریں لاحق رہتی ہے ❁ کاروبار کی فِکْر ❁ نوکری کی فِکْر ❁ کھانے پینے کی فِکْر ❁ پہننے کی فِکْر ❁ بَس ہر وقت انہی میں جکڑے رہتے ہیں، نہیں ہوتی تو جنّت میں جانے کی فکر نہیں ہوتی، جہنّم سے بچنے کی فِکْر نہیں ہوتی، اِیْمان بچانے کی فِکْر نہیں ہوتی، اللہ پاک کو راضی کرنے کی فِکْر نہیں ہوتی، کاش! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے صدقے محبتِ اِلٰہی نصیب ہو جائے، ہم بھی اللہ پاک کو راضی کرنے اور اس کی ناراضی سے بچنے کے لئے فِکْر مند رہنے والے بن جائیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): دُنیا سے بے رغبتی

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پاکیزہ اَخْلاق میں سے ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دو جہان کے مالِک ہیں، رَبِّ رحمٰن نے آپ کو مالکِ کُل بنایا ہے، اس کے باوُجود آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا سے بے رغبتی رکھتے تھے۔

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرت میں بھی یہ پیارا خُلق نظر آتا ہے ❁ آپ غنی تھے ❁ مالدار تھے ❁ رَبِّ کریم نے آپ کو بہت سارا مال عطا فرمایا تھا، اس کے باوُجود ❁ آپ دُنیا سے بے رغبتی رکھتے تھے ❁ دُنیا کی محبّت دِل میں آنے نہیں دیتے تھے ❁ مالدار ہونے

1 ...ریاض النضرۃ، الباب الثالث، فصل السادس، ذکر اختصاصہ... الخ، جز:3، صفحہ:20۔

کے باوُجود عیش و عشرت والی زندگی نہیں گزاتے تھے۔ سادہ لباس پہنا کرتے تھے، مہنگی مہنگی چیزیں اپنی ذات کے لئے کم استعمال کرتے تھے، **کتابوں میں لکھا ہے:** جب آپ خلیفہ تھے تو لوگوں کو بہت اعلیٰ کھانے کھلاتے، پھر گھر تشریف لاتے اور سِر کے اور زیتون کے ساتھ سادہ روٹی کھالیا کرتے تھے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی نِرالی بات ہے...!! ۞ آدمی مالدار ہو ۞ بڑا کاروبار ہو ۞ ہزاروں لاکھوں میں آمدن ہو، پھر آدمی سادہ زندگی گزارے، مالدار ہونے کے باوُجود دُنیا کی محبّت دِل میں نہ آنے دے، یہ کمال کی بات ہے، بہت ہی کمال کی بات ہے، ہمارے ہاں اُلٹ نظام ہے، لوگ اپنے لئے بہترین سے بہترین چیزیں خریدتے ہیں، اعلیٰ سے اعلیٰ کھانے کھاتے ہیں مگر جب غریبوں کو دینے کی باری آتی ہے تو سَستی چیزیں، خستہ چیزیں، کم کوالٹی والی چیزیں غریبوں کو دیتے ہیں بلکہ استعمال شُدہ چیزیں غریبوں کو دے رہے ہوتے ہیں۔

اللہ پاک ہمیں ایسی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! دِل سے دُنیا کی محبّت نکلے، اللہ و رسول کو راضی کرنے، جنّت پانے اور قبر روشن کروانے کا شوق ہمیں نصیب ہو جائے۔

اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ مُعاف کرنے والے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا، نُورِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے اَخلاق میں سے بہت پیارا خُلق ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بہت مُعاف فرمانے

1...الزھد لامام احمد، زہد عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ عنہ، صفحہ:168، حدیث:684۔

والے تھے، دشمنوں کو بھی دُعاؤں سے نوازنے والے تھے،

الحمد للہ! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو بھی اس پیارے خُلق کا حصّہ نصیب ہوا تھا۔

حضرت عمران بن عبد اللہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ صُبح کے وقت مَسجِد میں تشریف لائے، وہی دروازہ جس سے آپ روزانہ مَسجِد میں داخِل ہوتے تھے، اس روز بھی اسی دروازے سے داخِل ہوئے، دروازہ کھولتے وقت آپ کو مَحسُوس ہوا کہ اس کے پیچھے کوئی ہے۔ کسی سے فرمایا: دیکھو! یہاں کیا ہے؟ 2،4 لوگ اُٹھے، دیکھا تو وہاں ایک آدمی چُھپا ہوا تھا، ہاتھ میں ننگی تلوار تھی، اسے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خِدمت میں پیش کیا گیا، آپ نے پوچھا: تم کیا چاہتے ہو...؟ بولا: میں آپ کو قتل کرنا چاہتا ہوں۔ فرمایا: وہ کس لئے؟ کہنے لگا: آپ نے یمن میں جس شخص کو گورنر بنایا ہے، اس نے مجھ پر ظُلم کیا ہے (چونکہ وہ آپ ہی کا مُقرّر کیا ہوا ہے، لہٰذا مجھے آپ پر غُصّہ تھا)۔ آپ نے پیار سے فرمایا: پھر تمہیں تو چاہئے کہ تھا اس گورنر کی شکایت مجھے لگاتے، اگر میں اِنصاف نہ کرتا تو مجھ پر غُصّہ کرتے (مگر تم نے پہلے ہی قتل کا ارادہ بنالیا؟)۔ پھر آپ نے اِرد گرد موجود لوگوں سے فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ اس شخص کے ساتھ کیا کرنا چاہئے؟ سب نے عرض کیا: اے اَمِیرُ الْمُؤمِنِین! یہ آپ کا دُشمن ہے، اللہ پاک نے آپ کو اس پر قابُو دِیا (یعنی اسے سخت سزا دیجئے!) مگر قربان جایئے! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ دشمنوں کو بھی مُعاف فرمانے والے تھے، آپ نے فرمایا: اس نے گُناہ کا ارادہ کیا تھا مگر اللہ پاک نے مجھے اس سے بچالیا۔ یہ کہہ کر آپ نے اس شخص کو مُعاف فرمادیا۔[1]

سُبۡحٰنَ اللہ! کیا شان ہے...!! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ اپنے جانی دُشمن کو

---

1 ... تاریخ مدینہ منورہ لابن شیبۃ، جز:3، القسم الثالث عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ عنہ، صفحہ:1027و1028۔

مُعاف فرما رہے ہیں۔ افسوس! ہمارے ہاں تو لوگ چھوٹی چھوٹی غلطیوں کو بھی مُعاف نہیں کرتے، بات بات پر اکڑتے ہیں، غصّہ دکھاتے ہیں، دِل میں دشمنی پال لیتے ہیں بلکہ اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کا رواج ہے، یعنی سامنے والا جو تکلیف پہنچائے، اس سے بڑھ کر زیادہ تکلیف دیتے ہیں۔ کاش! ہمیں سمجھ نصیب ہو جائے، مُعاف کرنا اللہ پاک کی سُنّت ہے، انبیائے کرام کی سُنّت ہے، امامُ الانبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّت ہے اور اللہ پاک کے نیک بندوں کا طریقہ ہے۔ جو مُعاف کرتا ہے، وہ مُعافی پاتا ہے۔

بہترین تاجِر

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے پیارے اخلاق میں سے یہ بھی ہے کہ آپ مُعاملات میں آسانی فرمانے والے تھے۔ **مسندِ امام احمد** میں روایت ہے: ایک مرتبہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے ایک شخص سے زمین خریدی۔ اب اُس نے سودہ تو کر لیا مگر پیسے وُصول نہ کئے۔ کافِی دِن گزر گئے، چنانچہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اس کے پاس تشریف لے گئے، فرمایا: زمین کی قیمت کیوں نہیں لیتے؟ اس نے عرض کیا: عالی جاہ! مجھے تو دھوکا ہو گیا، لوگ مجھے ملامت کرتے ہیں (مثلاً کہتے ہیں کہ تم نے بہت سستے میں زمین بیچ دی)۔ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: اچھا! اس لئے سودا مکمل نہیں کر رہے۔ بولا: جی ہاں۔ فرمایا: تمہیں زمین اور مال میں اختیار ہے، چاہو تو سودا ختم کر دو! چاہو تو رقم لے لو۔ میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سُنا ہے: اَدْخَلَ اللّٰہُ الْجَنَّةَ رَجُلًا کَانَ سَھْلًا مُشْتَرِیًا وَ بَائِعًا یعنی اللہ پاک اس بندے کو جنّت میں داخِل فرما دیتا ہے جو

آسان خریدار اور آسان بیچنے والا ہو۔[1]

روزِ قیامت مُعافی پانے کا نسخہ

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ جو بندہ خرید و فروخت میں اَڑیل نہ ہو، آسان معاملہ کرنے والا ہو، وہ جنّت کا حقدار ہے اور الحمد للہ! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ خرید و فروخت میں آسانی فرمانے والے تھے۔ ہمیں بھی یہ وَصْف اپنانا چاہئے، ہم میں سے تقریباً ہر ایک کچھ نہ کچھ خریدتا یا بیچتا ہی ہے۔ ہمیں چاہئے کہ آسان مُعَاملہ کریں، بعض لوگ اَڑیل مزاج کے ہوتے ہیں، خریداری کرنی ہو تو اٹک جاتے ہیں، قیمت کم کروانے میں بہت زیادہ ہی بحث کرتے ہیں، ایک حد تک کرنی دُرست ہے بلکہ قیمت کم کروانے کو سُنّت بھی کہا گیا ہے مگر اس پر بس اٹک ہی جانا، یہ مُرَوَّت کے خِلاف ہے، اسی طرح بعض دُکاندار اڑیل قسم کے ہوتے ہیں، لکھ کر لگا دیتے ہیں: خریدا ہوا سامان واپس نہیں ہو گا۔ اس میں بھی کچھ گنجائش رکھنی چاہئے۔ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، مالِکِ جنّت، رسولِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان سے اِقَالہ کیا (مثلاً بیچا ہوا سامان واپس لیا)، قیامت کے دِن اللہ پاک اس کی لَغزِش (غلطی) مُعاف فرمائے گا۔[2]

خرید و فروخت وغیرہ کرتے وقت 2 شخصوں کے درمیان جو عقد (یعنی آپس میں سودا طے) ہوتا ہے، اسے ختم کر دینے کو اِقَالہ کہتے ہیں۔ شریعت نے اس کے باقاعِدہ اُصُول و ضوابط رکھے ہیں، جو بھی بندہ کچھ خریدتا یا بیچتا ہے، اسے اس کے احکام سیکھ لینے چاہئے، اس کے لئے بہارِ شریعت کا 11واں حصّہ پڑھ لیجئے! اور مدنی چینل پر چلنے والا سلسلہ اَحکام

1...نسائی، کتاب البیوع، حسن المعاملۃ والرفق فی المطالبۃ، صفحہ:754، حدیث:4705۔
2...ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب الاقالۃ، صفحہ:352، حدیث:2199۔

تجارت دیکھا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت ساری دِینی معلومات حاصِل ہوں گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآنِ پاک کی محبت

پیارے اسلامی بھائیو! پارہ: 23، سورۂ زُمر، آیت: 9 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیْلِ سَاجِدًا وَّ قَآىٕمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَ یَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ

(پارہ 23، الزمر: 9)

تَرجَمہ کَنزُالعِرفان: کیا وہ شخص جو سجدے اور قیام کی حالت میں رات کے اوقات فرمانبرداری میں گزارتا ہے، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید لگا رکھتا ہے۔ (کیا وہ نافرمانوں جیسا ہو جائے گا؟)

ایک قول کے مُطابق یہ آیتِ کریمہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ، اَمِیْرُالْمُؤْمِنِیْن حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان میں نازِل ہوئی۔[1] اور اس آیت میں آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کی 3 صِفات بیان ہوئی ہیں: (1): حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ رات کو بہت سجدے کرنے والے، نمازیں پڑھنے والے ہیں (2): حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ آخرت سے بہت ڈرنے والے ہیں (3): حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ اللہ پاک کی رحمت سے بہت اُمّید رکھنے والے ہیں۔

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی زوجۂ محترمہ فرماتی ہیں: آپ رَضِیَ اللہُ عنہ ساری رات عبادت کیا کرتے اور ایک رکعت میں پُورے قرآن کی تلاوت کرتے تھے۔[2]

1... تفسیر درِ منثور، پارہ: 23، سورۂ زمر، زیر الآیہ: 9، جلد: 7، صفحہ: 214۔

2... الزہد امام احمد، زُہد عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ عنہ، صفحہ: 167، حدیث: 673۔

04 جون 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کے لئے

کاش! اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے صدقے قرآنِ کریم کی محبّت نصیب ہو جائے، کاش! ہم بھی دِن رات قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے والے بَن جائیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

نیک عمل نمبر 58 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی بننے، سُنّت سے محبت کرنے اور اطاعتِ مصطفےٰ کا جذبہ پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ یاد رہے! ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے روزانہ کا ایک دینی کام "نیک اعمال" کا رسالہ پُر (Fill) کرنا بھی ہے، شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" نیک بننے کا ایسا زبردست نسخہ ہے کہ ان پر پابندی سے عمل کرنے والا آہستہ آہستہ نیکیوں پر عمل کرنے والا بن جاتا ہے انہیں "72 نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل نمبر 58 یہ ہے "کیا ہفتہ وار مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے کی سعادت حاصل کی؟

اَلحمدُ للہ! شیخِ طریقت، رہبرِ شریعت، امیرِ اہلسنت، **حضرت علامہ مولانا، ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے کو بعدِ نمازِ عشا مدنی چینل پر براہِ راست (**Live**) مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، جس میں دنیا بھر سے عاشقانِ رسول دینی و دنیوی مشکلات کے حل کے لئے آپ کی بارگاہ میں سوال کرتے اور آپ ان کے عِلم و حکمت سے بھرپور جواب دیتے ہیں۔ آپ بھی ہر ہفتے مدنی مذاکرے میں شرکت کی عادت بنایئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! خود ہی اس کی برکتیں دیکھ لیں گے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مسواک کی سُنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "163 مَدَنی پھول" سے مسواک کی سُنّتیں اور آداب سنتے ہیں۔ پہلے دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُلاحظہ ہوں: ☆ دو رَکعت مِسواک کرکے پڑھنا بغیر مِسواک کی ستّر (70) رَکعتوں سے اَفضل ہے۔[1] ☆ مسواک کا اِستعمال اپنے لئے لازِم کرلو کیونکہ اِس میں مُنہ کی صفائی اور (یہ) اللہ پاک کی رِضا کا سبب ہے۔[2] ☆ حضرت ابنِ عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ مِسواک میں دس خُوبیاں ہیں: (چند یہ ہیں) مُنہ صاف کرتی، مَسُوڑھے کو مضبوط بناتی ہے، بینائی بڑھاتی، بلغم دُور کرتی ہے، مُنہ کی بدبو ختم کرتی، سُنّت کے مُوافِق ہے، فرشتے خُوش ہوتے ہیں، رَبّ کریم راضی ہوتا ہے۔

اعلان

مسواک کی بقیہ سنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

---

1 . . . اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب، ۱/۱۰۲، حدیث: ۱۸

2 . . . مُسندِ اِمام احمد بن حنبل، ۲/۴۳۸، حدیث: ۵۸۶۹

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے

---

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس

1 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 . . . القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک)، 04 جون 2026ء

(1) سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2) دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3) جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

مسواک کی بقیہ سنّتیں اور آداب

حضرت امام شافعی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: چار چیزیں عقل بڑھاتی ہیں: فُضُول باتوں سے پرہیز، مسواک کا استِعمال، صُلَحا یعنی نیک لوگوں کی صُحبت اور اپنے علم پر عمل

---

1 ...الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

کرنا۔[1] ☆مسواک پیلو یا زیتون یا نیم وغیرہ کڑوی لکڑی کی ہو، مسواک کی موٹائی چھنگلیا یعنی چھوٹی اُنگلی کے برابر ہو۔ ☆مسواک جب ناقابلِ استعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ آلۂ اَدائے سُنَّت ہے، کسی جگہ اِحتیاط سے رکھ دیجئے یا دَفن کر دیجئے یا پتھر وغیرہ وَزن باندھ کر سمندر میں ڈبو دیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆مدینہ منورہ میں شہادت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "مدینہ منورہ میں شہادت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم (بخاری، 622/1، حدیث:1890)

اے اللہ مجھے اپنی راہ میں شہادت اور اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے شہر میں موت نصیب فرما۔ (فیضان فاروقِ اعظم، ص282)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو

---

1 ... اِحیاء العُلوم، ۲۷/۳

بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نَمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نَمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُ الاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف

04 جون 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کے لئے

پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12) اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟(14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21) صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی

ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:"میں حقیر ہوں،کمینہ ہوں"جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شرعی)اُس کا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیر و مُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست(نرمی سے)سمجھانے کی کوشش فرمائی؟یا مَعَاذَ اللہ بلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں(یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ)سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کھِل کھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب و اِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تا اشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف(یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن)کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے)تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروا دیا؟(68)اِس ماہ آپ

نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، موذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد